سوال

(226)غلام کا آزاد عورت سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نےاپنے آپ کو آزاد ظاہر کرتے ہوئے ایک آزاد عورت سے نکاح کر لیا لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ وہ تو غلام ہے، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقعی اسی طرح ہے جیسا کہ سوال میں مذکور ہے تو اس عورت کو اختیار ہے کہ اگر چاہے تو اس کے ساتھ رہے اور اگر چاہے تو نکاح کو فسخ کر دے کیونکہ شوہر کے غلام ہونے کی وجہ سے اسے بہت نقصان ہے اور اس لیۓ بھی کہ حقیقت کو واضح نہ کر کے اس نے دھوکا دیا ہے لہذا اسے اختیار حاصل ہے جیسا کہ حدیث صحیح میں حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ بریرہؓ جب آزادی ہوئی تو اس کا شوہر مغیثؓ غلام تھا لہذا نبی اکرم ﷺ نے اسے اختیار دے دیا تھا اور بریرہؓ نے اس اختیار کی وجہ سے مغیثؓ سے علیحدگی اختیار کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا (متفق فیصلہ) اور سوال میں جس عورت کا ذکر ہے وہ تو اختیار کی زیادہ حقدار ہے کہ اسے دھوکا دیا گیا ہے اور اسے بتایا نہیں گیا کہ وہ غلام ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((المسلم أخو المسلم، لایظلمه ولایخذله ولایحقره)) (صحیح مسلم)

''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے لہذا وہ اس پر ظلم نہ کرے اسے ذلیل ورسوا نہ کرے اور اسے حقیر نہ جانے۔''

رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

((من غشنا فلیس منا)) (صحیح مسلم)

''جو ہمیں دھوکا دے، وہ ہم میں سے (اہل اسلام وایمان سے) نہیں ہے۔''

اس آدمی نے بلا شبہ اس عورت کو دھوکا دیا ہے اپنی حیقت حال کو اس سے چھپایا ہے اور اپنے آپ کو آزاد ظاہر کرتے ہوئے جھوٹ بولا ہے اس نے اگر عورت سے مباشرت کی ہو تو عورت پورے حق مہر کی مستحق ہوگی تنازعہ کی صورت میں معاملہ شرعی حاکم کی عدالت میں پیش کر دیا جائے تاکہ وہ صورتحال کا جائزہ لے کر دونوں کے بارے میں شریعت محمدیہ ﷺ کے تقاضے کے مطابق فیصلہ کر دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص189

محدث فتویٰ